امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

بسم الله الرحمن الرحيم

درس:۲۲

عنوان: تشیع اور جمع بین الصلاتین

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv

بہت سارے ایسے فقہی مسائل ہیں کہ جن کو بہت وسعت کے ساتھ دین اسلام نے بیان کیا ہے اور ان کو انجام دینے میں فقہی طور پر کوئی اشکال نہیں ہے اس کے باوجود ان کو اختلاف کا موضوع قرار دے دیا جاتا ہے، انہیں مسائل میں سے ایک، دو نمازوں کو ملا کر ادا کرنا ہے جسے **جمع بین الصلاتین** بھی کہا جاتا ہے۔

اہل تسنن کی کتابوں میں سے جمع بین الصلاتین کے بارے میں احادیث:

ابن عباس سے روایت ہے کہ

صلّی رسول الله(ص) الظهر و العصر جمیعاً و المغرب و العشاء جمیعاً فی غیر خوفٍ و لا سفرٍ.

آپ ﷺ نے ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کی نماز ملا کر پڑھی حالانکہ نہ آپ ﷺ کو کسی چیز کا خوف تھا اور نہ ہی آپ ﷺ سفر میں تھے۔

(صحیح مسلم ج ۱ ص ۴۸۹)

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv

جمع رسول الله(ص) بین الظهر و العصر والمغرب و العشاء بالمدینة فی غیر خوف و لا مطر.

آپ ﷺ نے مدینہ میں ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کو ملا کر پڑھا جبکہ نہ کوئی خوف تھا اور نہ ہی بارش ہو رہی تھی۔

في حديث وكيع » قال: قلت لابن عباس لِمَ فعل ذلک ؟قال: کی لا یحرج أمته.

ابن عباس سے وکیع نے پوچھا کہ پیغمبر اسلام ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ ابن عباس نے جواب دیا تاکہ آپ ﷺ کی امت حرج اور تنگی میں مبتلا نہ ہو جائے

و فی حديث أبی معاوية » قيل لابن عباس ما أراد إلی ذلک؟ قال:" أراد ان لا يحرج أمته.

اسی بات کو ابو معاویہ کی روایت میں بیان کیا گیا کہ امت سختی میں نہ پڑ جائے۔

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv

ابن عباس سے روایت ہے کہ

قال صلی النبی ﷺ سبعا جمیعا وثمانیا جمیعا.(صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۴۰)

کہ آپ ﷺ نے سات رکعات (مغرب اور عشاء) اور آٹھ رکعات (ظہر اور عصر) کو ملا کر پڑھا۔

جمع بین الصلاتین کو اس طرح باآسانی سمجھا جاسکتا ہے

نمازوں کے دو طرح کے وقت ہیں

۱۔ **نماز کا مخصوص وقت:** جس میں اس نماز کے علاوہ کوئی دوسری نماز نہیں پڑھی جاسکتی۔

۲۔ **نماز کی فضیلت کا وقت:** جس میں نماز کا ادا کرنا فضیلت کا حامل ہے جو دوسرے وقت میں میسر نہیں ہے۔

نماز ظہر کا مخصوص وقت، زوال آفتاب سے لیکر چار رکعت نماز ادا کرنے کی مدت تک ہے جس میں نماز عصر نہیں پرھی جاسکتی۔

نماز ظہر کی فضیلت کا وقت، اذان ظہر سے تقریباً ایک گھنٹہ تیس یا چالیس منٹ تک رہتا ہے کہ اس میں ۷ فٹ شاخص کا سایہ ۴ فٹ تک پہنچ جاتا ہے۔

نتیجہ: نماز ظہر کا مخصوص وقت گزر جانے کے بعد نماز عصر پڑھی جاسکتی ہے اسلئے کہ یہ نماز ظہر و عصر کا مشترک وقت ہے۔

نماز عصر کی فضیلت کا وقت: جب شاخص (جو کہ ہماری مثال میں سات فٹ کا ہے) کا سایہ دو فٹ سے چھ فٹ ہو جائے۔

نماز عصر کا مخصوص وقت: جب غروب آفتاب سے پہلے صرف چار رکعت نماز پڑھنے کا وقت رہ جائے تو یہ وقت عصر کے ساتھ خاص ہے اس میں نماز ظہر ادا نہیں کی جاسکتی۔

نماز ظہر کا مخصوص وقت گزر جانے کے بعد بغیر کسی اشکال کے نماز عصر پڑھی جاسکتی ہے اسلئے کہ یہ نماز ظہر و عصر کا مشترک وقت ہے۔ لہذا جمع بین الصلاتین بھی نماز اپنے وقت میں ہی پڑھی جاتی ہے جس کی تائید اہل بیت علیہم السلام سے بھی حاصل ہے۔

لیکن کون سے عمل کو ترجیح دی جائے؟

چونکہ یہ ایک فقہی مسئلہ ہے اس میں اپنے مجتہد کے فتوی کی طرف رجوع کرنا چاہیے البتہ مراجع عظام کی عمومی رائے یہ ہے کہ ہر نماز کو اس کی فضیلت کے وقت ہی پڑھنا چاہئے۔ ممکن ہے نوافل اور تعقیبات کو پڑھنے سے دوسری نماز کا وقتِ فضیلت بھی حاصل ہو جائے لہذا جمع بین الصلاتین اور نماز کو فضیلت کے وقت ادا کرنے میں کوئی منافات نہیں ہے۔

اس کے علاوہ امام علی علیہ السلام سے ایک روایت ہے کہ دو نمازوں کو جمع کر کے ادا کرنے سے روزی میں اضافہ ہوتا ہے

نماز مغرب کاوقت فضیلت: غروب آفتاب کے وقت مشرق کی جانب سے نمایاں سرخی انسان کے سر کے اوپر سے گزر کر مغرب کی طرف گذر جائے۔ اور وقت فضیلت تقریباً۵۴منٹ تک رہتاہے اور نماز مغرب کامخصوص وقت گزر جانے کے بعد نماز عشاءپڑھی جاسکتی ہے اسلئے کہ یہ نماز مغرب وعشاء کا مشترک وقت ہے۔

شیعہ ایک ہی دن میں (جمع بین الصلاتین اور اول وقت) دونوں سنتوں پر عمل کرتے ہیں اور اس سنت کی حکمت بھی یہ ہے کہ لوگ سختی میں نہ پڑیں کسی بھی مذہب یافرقہ کو جانے بغیر اعتراض کرنا بالکل نامعقول بات ہے پس اگر کوئی بھی شیعیت کے بارے میں جاننا چاہتاہے تو وہ پہلے اچھی طرح مطالعہ کرے اور پھر فیصلہ کرے کہ کیااہل بیت علیہم السلام اور قرآن مجید سے تمسک رکھنے والا مذہب حق ہے نہیں۔